

## 171848-کھانا کھاتے وقت بیٹھنے کا طریقہ

سوال

سنن بنویہ میں کھانا کھاتے وقت بیٹھنے کی کیا کیفیت اور طریقہ ہے؟

میں نے اس کے متعلق تین طریقے سنے ہیں، لیکن اس میں سے کسی کی بھی دلیل نہیں برائے مہربانی اس کی وضاحت فرمائیں کیا کونسا طریقہ سنن کے مطابق ہے؟

پسندیدہ جواب

اول :

امام بخاری رحمہ اللہ نے ابو حیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"میں سوار الگا کر نہیں کھاتا"

صحیح بخاری حدیث نمبر (4979).

سوار الگا کر کھانے کا معنی یہ ہے کہ : الاتکاء ہر اس بیٹھنے کے طریقہ کو کھا جائیگا جس میں کھانا کھانے والا شخص مطمئن اور متکن ہو کر کھانے، کیونکہ یہ چیز زیادہ کھانے کا باعث ہے جو کہ شرعاً قابلِ مذمت ہے۔

اسی لیے امام نووی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"اس کا معنی یہ ہے کہ : میں اس طرح نہیں کھاتا جس طرح زیادہ کھانا کھانے والا صیح اور متکن ہو کر بیٹھتا ہوں تاکہ جلدی اٹھا جاسکے، اور تھوڑا کھاتا ہوں" انتہی

ماخوذاز : شرح مسلم للنوفی.

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"الاتکاء یعنی سوار الگا کر کی کیفیت میں اختلاف ہے کہ یہ کس طرح کا طریقہ ہے :

ایک قول یہ ہے کہ : آدمی کھانے کے لیے مطمئن ہو کر بیٹھے چاہے وہ کسی بھی شکل میں بیٹھا ہو۔

اور ایک قول یہ ہے کہ : ایک جانب مائل ہو کر بیٹھے۔

اور ایک قول یہ ہے کہ : بایاں ہاتھ زمین پر رکھ کر اس پر نیک لگا کر بیٹھے۔

خطابی رحمہ اللہ کئتے ہیں :

"عام لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ ممکن وہ شخص ہے جو ایک طرف مائل ہو کر کھاتے، حالانکہ ایسا نہیں ہے بلکہ اس سے مراد تو یہ ہے کہ وہ اپنے نیچے والی چیز پر اعتماد اور سہار لے کر بیٹھے اور حدیث کا معنی یہ ہے کہ : میں کھانا کھاتے وقت زیادہ کھانے والے کے طرح اپنے نیچے والی چیز پر سارا لگا کرنے میں بیٹھتا، کیونکہ میں تو تھوڑا سا کھاتا ہوں اس لیے غیر مطمئن ہو کر بیٹھتا ہوں تاکہ جلدی اٹھا جاسکے "انتہی

ماخذ از: فتح اباری (9/541) مزید آپ امام خطابی کی کتاب معالم السنن (4/242) اور ابن قیم رحمہ اللہ کی زاد المعاو (4/202) بھی دیکھیں۔

ملا علی القواری مرقاۃ میں لکھتے ہیں :

الشفاء میں محققین سے منقول ہے کہ انہوں نے اس کی شرح اس طرح کی ہے کہ کھانے کے لیے مطمئن ہو کر بیٹھنا اور چمار زانو ہو کر اپنے نیچے پچھی ہوئی چیز پر ٹیک اعتماد کرتے ہوئے بیٹھنا، کیونکہ اس کا معنی یہ ہے کہ زیادہ کھایا جائے اور یہ چیز تحریر کی متقاضی ہے "انتہی

دیکھیں : عون المعبود شرح سنن ابی داود (10/244).

دوم :

ربی کھانے کے لیے بیٹھنے کی کیفیت تو اس سلسلہ میں امام مسلم رحمہ اللہ نے انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا ہے۔

انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دونوں پاؤں کی ایڑیوں پر بیٹھ کر کھوریں کھاتے ہوئے دیکھا"

صحیح مسلم حدیث نمبر (3807).

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کئتے ہیں :

الاقعاء یہ ہے کہ آدمی دونوں پاؤں کھڑے کر کے ان کی ایڑیوں پر بیٹھے تو یہ اقuale کملاتا ہے، رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کیفیت میں بیٹھ کر کھایا تاکہ انہیں بیٹھنے میں استقرار نہ ہو اور وہ زیادہ نہ کھائیں۔

کیونکہ جب انسان دونوں پاؤں کو کھڑا کر کے بیٹھے تو وہ اطمینان سے نہیں بیٹھے گا اور زیادہ نہیں کھائے گا، اور جب کوئی غیر مطمئن بیٹھے گا تو وہ زیادہ نہیں کھائے گا، غالب یہی ہے، لیکن جب وہ مطمئن ہو کر بیٹھے گا تو غالباً زیادہ کھائے گا....."انتہی

ماخذ از: شرح ریاض الصالحین.

اور حافظ ابن حجر رحمہ اللہ کئتے ہیں :

"کھانے والے کے لیے بیٹھنے کا مسح طریقہ یہ ہے کہ وہ دوزا نہ ہو کر اپنے پاؤں پر بیٹھے یا پھر دایاں پاؤں کھڑا کر کے بائیں پر بیٹھے... "انتہی

ما خواز: فتح اباری.

ذیل میں ہم کھانے کے لیے بیٹھنے کے تین طریقے بیان کرتے ہیں:

پہلا:

اقحاء یعنی دونوں پاؤں کھڑے کر کے ایڑیوں پر بیٹھنا۔

دوسرा:

دو زانوں پر کھڑا کر کے بائیں پاؤں پر بیٹھنا۔

تیسرا:

دایاں پاؤں کھڑا کر کے بائیں پاؤں پر بیٹھنا۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کستے ہیں:

".... لیکن بہتر یہی ہے کہ آپ اس طرح نہ بیٹھے جس طرح کوئی انسان مسلمان ہو کر باعتماد بیٹھتا ہے، تاکہ زیادہ کھانے کا سبب نہ بن سکے، کیونکہ زیادہ نہیں کھانا چاہیے" انتہی

ما خواز: شرح ریاض الصالحین.

واللہ اعلم.